بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۱۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۳ ہش | ۱۷ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ | ۱۱ مئی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۰۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ ہجرت ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ڈلہوزی سے صبح ۹½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کل سیر کیلئے دیان کنڈ تشریف لے گئے ۔ اور رات کو واپس آگئے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور نزلہ کی شکایت ہے احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے ۔ بخار میں کمی ہوتی جارہی ہے ۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بعارضہ پیچش بیمار ہیں ۔ دعائے صحت کی جائے

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت آج بھی ناساز ہے صحت کیلئے دعا کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۷ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

دو منذر خوابیں

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

×۴ مئی بعد نماز مغرب

فرمایا ۔ تین دن ہوئے ۔ پیر اور منگل کی درمیانی رات میں نے ایک رویا دیکھا ۔ معلوم ہوتا ہے ۔ جماعت کے لئے کوئی ابتلاء مقدر ہے مجھے ایسا معلوم ہوا ۔ جیسے کسی جگہ پر احمدیوں کا اجتماع ہے ۔ جلسہ تو میں نے نہیں دیکھا ۔ اور کوئی تقریر ہوتے بھی نہیں دیکھی ۔ مگر احمدیوں کا ایک جگہ پر اجتماع نظر آیا ۔ پھر میں نے دیکھا ۔ کہ اسی جگہ پر غیر احمدی بہت بڑی تعداد میں جمع ہیں ۔ اور ان کا بڑا وسیع ہجوم ہے ۔ مجھے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ غیر احمدی حملہ آور ہوئے ہیں ۔ اور ہماری جماعت کے افراد اتنے کمزور اور اس قدر بے تیاری کے ہیں ۔ کہ انہوں نے حملہ کر کے ان کو مغلوب کر لیا ہے اور انہیں مارا پیٹا ہے ۔ بعد میں معلوم ہوا ہے ۔ کہ کچھ عورتیں ۔ جو احمدیوں کے اجتماع میں تھیں ایس وقت مجھ سے بعض نے بیان کیا ۔ کہ ان کی لاتوں پر سوٹیاں ماری گئی ہیں ۔

فرمایا ۔ میں نے اس رویاء میں دیکھا کہ میں تو اس جگہ سے جو قادیان کے مغرب میں جنوب کی طرف مائل علاقہ میں ہے ۔ خیریت سے واپس آگیا ہوں ۔ مگر باقی لوگ جو پیچھے آئے ہیں ۔ معلوم ہوتا ہے ان کو لوگوں نے مارا ہے ×

× فرمایا ۔ آج رات میں نے ایک اور رویاء دیکھی جو عجیب قسم کی ہے ۔ اور وہ اتنی پیچیدہ ہے ۔ کہ اس کی تعبیر کس وقت تک سمجھ میں نہیں آئی ۔ اس رویاء سے میرے دل میں بہت افسردگی پیدا ہوئی ۔

میں نے دیکھا ۔ کہ کوئی شخص ہے جو کسی غیر مذہب کا آدمی معلوم ہوتا ہے ۔ لیکن جس جگہ پر وہ ہے ۔ اس جگہ پر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے احمدیوں کی حکومت ہے اور اس کے متعلق حکومت نے کوئی فیصلہ کیا ہے ۔ اس شخص نے کوئی سیاسی جرم کیا ہے ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ کہ وہ اپنی حکومت قائم کرنا چاہتا ہے ۔ اس جرم کی بناء پر حکومت نے اس کے خلاف فیصلہ صادر کیا ۔ اور اس کے لئے کوئی سزا تجویز کی ہے ۔ جیسے حکومت سے غداری کرنے پر مجرم کو پھانسی یا موت کا حکم دیا جاتا ہے ۔ اسے پھانسی کا حکم تو نہیں دیا گیا ۔ مگر حکومت کی طرف سے کوئی سزا اس کے لئے ضرور تجویز کی گئی ہے ۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ چند لوگوں نے حکومت کی طرف سے اس کو پکڑا ہوا ہے ۔ اور وہ اس طرح اس کے پیٹ کی کھال چیر رہے ہیں جس طرح بکرے کی کھال اتاری جاتی ہے اس وقت مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے وہ شخص جسے سزا مل رہی ہے کہہ رہا ہے ۔ (مجھے اس کا فقرہ تو صحیح طور پر یاد نہیں مگر اس کا مفہوم یہ تھا) کہ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کی گورنمنٹ اس پر اعتراض کرے گی ۔ میں بھی اسی جگہ ہوں ۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں ۔ کہ اس ملک میں احمدیوں کی حکومت ہے ۔ جب اس نے یہ کہا کہ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کی گورنمنٹ اس پر اعتراض کرے گی ۔ تو میں کہتا ہوں ۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کو اعتراض کرنے کا کیا حق ہے ۔ یہ جنوبی امریکہ کا علاقہ ہے ۔ (یہ مراد نہیں کہ سارا جنوبی امریکہ ۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ جنوبی امریکہ کا کوئی ٹکڑہ) اور اس علاقہ پر احمدیوں کی حکومت ہے ۔ اس کے بعد میں پھر دیکھتا ہوں کہ لوگ اس کے پیٹ کو چیرتے ہیں ۔ مگر وہ اُسے دائیں طرف سے چیر رہے ہیں ۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے اس کی کھال ادھیڑی جا رہی ہے ۔ مگر وہ بڑے صبر اور استقلال سے اس تمام تکلیف کو برداشت کر رہا ہے ۔ وہ جانتا ہے ۔ کہ چونکہ یہ لوگ میرا پیٹ چاک کر رہے ہیں ۔ اس لئے تھوڑی دیر کے بعد ہی میری موت واقعہ ہو جائے گی ۔ چنانچہ وہ اُس وقت کہتا ہے ۔

میری تجہیز و تکفین غیر مذاہب والوں کی طرح نہ کرنا ۔ جب وہ یہ فقرہ کہتا ہے ۔ تو مجھ پر سخت کرب کی حالت طاری ہو جاتی ہے ۔ اور میں سمجھتا ہوں ۔ کہ یہ تو کوئی ایسا شخص تھا ۔ جو دل سے مسلمان تھا ۔ چنانچہ میں اُس سے کہتا ہوں ۔

کیا تم دل میں مسلمان ہو

اس پر وہ ایسے رنگ میں سر ہلاتا ہے جیسے کہتا ہو ۔ ہاں ۔ اُس کے اس فقرہ کہنے سے میرے دل میں محبت کا سخت جوش پیدا ہوا ۔ اور مجھے افسوس آیا ۔ کہ اس کے

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

دہلی سے جو تازہ اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے قابل اطمینان طور پر ترقی کر رہی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب ساعت دعا کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص نوجوان کو پوری صحت عطا کرے ؞

متعلق حکومت کی طرف سے جو نوٹس دیا گیا تھا۔ وہ معلوم ہوتا ہے غلط تھا۔ چنانچہ میں اُس وقت جوش میں اس کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جاتا ہوں۔ اور بڑے جوش سے کہتا ہوں۔ اگر مجھے پتہ ہوتا۔ کہ تم دل سے مسلمان ہو تو میں تو تمہاری حکومت یہاں قائم کر دیتا۔ پھر مجھے اور جوش پیدا ہوتا ہے اور میں کہتا ہوں۔ اگر مجھے پتہ ہوتا۔ کہ تم دل سے مسلمان ہو تو ہم تمہارے ماتحت آجاتے۔ پھر میں اور زیادہ زور دیتا ہوں۔ اور کہتا ہوں۔ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم دل سے مسلمان ہو۔ تو ہم تو تمہاری غلامی سے بھی احتراز نہ کرتے۔ مگر وہ خاموش رہا۔ اور اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا۔ اس کے بعد میں نے یہ نظارہ دیکھا۔ کہ آہستہ آہستہ اس کے چہرہ میں تبدیلی پیدا ہونی شروع ہوئی۔ اور تھوڑی دیر میں ہی اس کی شکل اُمّ طاہر کی سی بن گئی۔ اس وقت میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوا۔ اور میں نے اس کے سرہانے کھڑے ہو کر دعا کی۔ کہ یا اللہ تو اس کو بچا لے۔ مجھے اس وقت یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ایک مرد کی شکل عورت کی شکل میں کس طرح تبدیل ہو گئی۔ اور وہ بھی اُمّ طاہر کی صورت میں۔ میں اُس وقت رؤیا میں معین شکل میں اُسے اُمّ طاہر نہیں سمجھتا۔ لیکن یہ ضرور ہے۔ کہ اُمّ طاہر کی طرح اس کی شکل ہو گئی ہے۔ لیکن پھر بھی خواب میں میرے لئے یہ کوئی اچنبھے کی بات معلوم نہیں ہوتی۔ اس وقت میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہوں۔ الٰہی تو اس کی جان بچا لے۔ اس دعا سے پہلے اُس نے کوئی بات نہیں کی۔ سوائے اس پہلے فقرہ کے کہ

میری تجہیز و تکفین غیر مذاہب والوں کی طرح نہ کرنا۔

مگر جب میں یہ دعا کرتا ہوں کہ الٰہی تو ان کی جان بچا لے۔ تو جیسے عورت بعض دفعہ ناز سے ٹھنک کر بات کرتی ہے۔ اسی طرح اُس نے ٹھنک کر کہا۔ اُوہوں۔ اُوہوں۔ یعنی یہ کیا دعا کرتے ہو۔ پھر اس نے سر ہلایا جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ میری زندگی کے لئے دعا نہ کرو۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ اُس کی شکل اُمّ طاہر کی شکل میں پوری طرح تبدیل ہو گئی۔ اور جب مجھے معلوم ہوا۔ کہ یہ اُمّ طاہر ہیں۔ تو میں نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا:۔

خدا تمہاری روح پر فضل نازل کرے
خدا تمہاری روح پر برکتیں نازل کرے
خدا تمہاری روح پر بڑی بڑی رحمتیں نازل کرے۔

اور میں نے دیکھا کہ وہ بڑے سکون اور اطمینان سے لیٹی ہوئی ہیں۔ پھر خواب میں ہی جگہ بدل جاتی ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے اُس وجود کی چارپائی اماں جان کے صحن میں ہے۔ اس صحن کے پاس ہی ایک کمرہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت تو اس میں آدمی رہتے تھے مگر آج کل اُسے غسلخانہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ میں اس کمرہ کی طرف جاتا ہوں۔ تو راستہ میں میں نے انور یا طاہر کو دیکھا۔ میں نے اُسے چارپائی کے پاس کھڑا کر دیا۔ اور کہا بیٹ چاک ہو۔ تو بعض دفعہ کتے بو سونگھ کر حملہ کر دیتے ہیں اس لئے تم چارپائی کے پاس کھڑے رہو اور پہرہ دو۔ اس کے بعد میں اس کمرے میں گیا ہوں۔ وہاں میں نے بعض عورتوں کو دیکھا میرے جانے پر وہ کھڑی ہو گئی ہیں۔ اُن میں میں نے اپنی لڑکی امۃ الباسط کو بھی دیکھا۔ اسی طرح سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآبادی کی ایک نواسی ہے جس کا نام رشیدہ ہے میں نے دیکھا۔ کہ وہ بھی اسی جگہ کھڑی ہے۔ مگر باوجود اسے پہچاننے اور یہ علم رکھنے کے کہ یہ رشیدہ ہی ہے۔ میں کہتا ہوں۔ اس کا نام امۃ الحفیظ ہے۔ حالانکہ امۃ الحفیظ ان کی اس بیٹی کا نام ہے۔ جو خلیل احمد صاحب ناصر سے بیاہی گئی ہیں۔ شکل بھی رشیدہ کی ہی ہے۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ یہ امۃ الحفیظ ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

فرمایا:۔ اگر اس خواب میں جنوبی امریکہ کے کسی علاقہ میں ہونا اور پھر ایک ایسے شخص کا دکھایا جانا نہ ہوتا۔ جس کے متعلق ہم سمجھتے ہیں کہ وہ شاید غیر مسلم ہے۔ تو میں شاید اس کی یہ تعبیر کرتا۔ کہ اُمّ طاہر کا اپریشن غلط ہوا ہے۔ اگر اپریشن نہ ہوتا۔ تو ان کی جان بچ جاتی۔ رؤیا میں ان کا ٹھنک کر اوہوں اوہوں کرنا اور یہ کہنا کہ میری زندگی کے لئے دعا نہ کرو۔ یہ حصہ تو اس لحاظ سے اُن پر یقیناً چسپاں ہو جاتا ہے۔ کہ ڈاکٹر بار بار مجھے کہتا تھا۔ کہ مریضہ علاج میں میری مدد نہیں کرتی۔ اور وہ اپنی صحت کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتی۔ جس سے مرض کا مقابلہ ہو۔ اور انکی طبیعت بیماری پر غالب آسکے۔ باوجود ساری کوششوں کے انکا طریق اس طرز کا تھا کہ گویا اب انہیں زندگی کی ضرورت نہیں ہے۔

یوم سیرت پیشوایان مذاہب

امسال سیرت پیشوایانِ مذاہب کے جلسوں کے لئے ۲۱ ماہ ہجرت مطابق ۲۱ ماہ مئی کا دن مقرر ہے تمام احمدی جماعتوں کے عہدہ داران احباب سے گزارش ہے کہ ابھی سے تاریخ مذکور پر جلسوں کا انتظام شروع فرمائیں۔ اور ہر مذہب کے معززین کو ان میں شمولیت کی دعوت دیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سابق بالخیرات ہونا مومن کا پہلا فرض ہے

جس طرح ہندوستان کی شہری جماعتوں اور افراد نے تحریک جدید سال دہم کا چندہ ابتدائے سال میں ادا کرنے کی جدوجہد کی۔ اسی طرح زمیندار جماعتوں اور افراد کو چاہیئے۔ کہ جن کی فصل برآمد ہو چکی ہے۔ وہ ۳۱ر مئی تک ادا کر کے السابقون الاولون میں داخل ہوں۔ گو زمیندار اور بیرون ہند کے لئے میعاد ۳۱ر جولائی تک ہے مگر مومن چونکہ مسابقت کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے اس لئے جن کا چندہ ادا نہیں ہوا۔ وہ ۳۱ر مئی تک ادا کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

خدمت دین کیلئے زندگی وقف کرنیوالوں کو ضروری اطلاع

خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے احباب انٹرویو کے لئے قادیان آنے کی خاطر بالکل تیار رہیں۔ جن کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے۔ وہ فوراً ہی تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ اُن کو جلد ہی بلایا جائے گا۔

انچارج تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا۔ اس خواب کے دو حصے ہیں ایک ہمارا جنوبی امریکہ میں ہونا۔ اور دوسرا ایک ایسے شخص کا دکھایا جانا جس کو ہم نے پہلے غیر مسلم سمجھا۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دل سے مسلمان تھا۔ یہ دو حصے بتلا رہے ہیں۔ کہ یہ خواب کسی اور وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری تبلیغ کے لئے جو نئے رستے کھولنے والا ہے۔ ان میں جنوبی امریکہ بھی شامل ہے۔ کیونکہ میں نے یہ دیکھا۔ کہ جنوبی امریکہ کے ایک حصہ پر احمدی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ جنوبی امریکہ میں دس گیارہ ریاستیں ہیں۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ یہ خواب کس حصہ کے لئے مقدر ہے۔

فرمایا۔ اس امر کی طرف بھی ذہن جاتا ہے۔ کہ ام طاہر چونکہ میری بیوی تھیں۔ اس لئے ممکن ہے اس خواب کا یہ مطلب ہو۔ کہ کسی وقت جب احمدیت کو غلبہ میسر آجائے گا۔ اس وقت کسی ایسے شخص سے مقابلہ ہوگا۔ جو دل میں تو ایمان رکھتا ہوگا مگر ظاہر میں مخالف ہوگا۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ایک شخص کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ یکتم ایمانہ۔ وہ اپنے ایمان کو چھپاتا تھا۔ پس ممکن ہے اس کے دل میں بھی ایمان ہو۔ لیکن اپنی قوم کے ڈر سے احمدیت کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے۔ اور پھر گرفتار ہو کر سزا پائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ وہ آخری وقت میں اظہار عقیدت اور اظہار ایمان کر دے گا۔ اور بتا دے گا کہ میں احمدی ہوں۔ بیوی چونکہ مرد کے ماتحت ہوتی ہے۔ اس لئے ممکن ہے اس سے مراد یہی ہو۔ کہ وہ دل سے اظہار ایمان کرے گا۔ اور یہ جو اس نے پہلے کہا۔ کہ

"میری تجہیز و تکفین غیر مذاہب والوں کی طرح نہ کرنا۔"

اس کا یہ مطلب ہو کہ اس کے عقائد عام مسلمانوں والے نہیں ہونگے۔ لیکن بعینہٖ ام طاہر کی شکل دکھانے سے یہ مراد ہو۔ کہ وہ دل میں احمدی ہوگا۔

گفتگو کے بعد مجھ سے مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ذکر کیا۔ کہ شائد ام طاہر سے یہ مراد ہو۔ کہ گو وہ شخص کتم ایمان کا مرتکب ہو۔ اور اس وجہ سے اپنی جان بھی کھو بیٹھے۔ مگر اس کے بعد اس کی نسل طاہر ثابت ہو۔ اور احمدیت کی خادم بنے۔ اور اس طرح وہ شخص ام طاہر کا لقب پانے کا مستحق ہو۔ یہ تعبیر بہت درست معلوم ہوتی ہے۔ اور اس سے بظاہر خواب کی پیچیدگی دور ہو جاتی ہے۔

تعلیم الاسلام کالج کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۵ مئی ۱۹۴۴ء میں تعلیم الاسلام کالج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

ہر وہ احمدی جس کے اپنے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہونگا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے۔ کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج سکے۔ خواہ اس کے اپنے شہر میں بھی کالج ہو۔ اگر وہ اپنے لڑکے کو قادیان نہیں بھیجتا۔ اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے۔ تو وہ بھی ایمان کی کمزوری کا مظاہرہ کرتا ہے۔

خاکسار سیکرٹری کالج کمیٹی

قرضہ پچاس ہزار کی واپسی

تحریک قرضہ پچاس ہزار روپیہ کی واپسی کے سلسلہ میں ماہ مئی ۱۹۴۴ء کا قرعہ ڈالا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب کا نام نکلا ہے۔ جو اپنی رسیدات دفتر بیت المال میں واپس کر کے اپنا اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔

(۱) ملک عمر علی صاحب قادیان ۱۰۰ روپیہ (۲) مستری محمد عیسیٰ صاحب لاہور ۲۵۰ روپے (۳) میاں محمد حیات صاحب چارسدہ ۵۰۰ روپیہ

(ناظر بیت المال)

الاخبار والآراء

دس غیر مبایعین کو ایک مبایع کے لئے مقرر کیا جائے

۴ مئی کے "پیغام صلح" میں مولوی محمد علی صاحب کا ایک خطبہ شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اپنے ساتھیوں سے جماعت کو وسیع کرنے کی تحریک کی ہے۔ معلوم نہیں اس وسعت کی حد بندی کیا ہے۔ جب مولوی صاحب کے نزدیک قلت میں ہونا صداقت کی دلیل ہے تو موجودہ قلت کو وہ کثرت سے بدل دینے کی ناکام کوشش کر کے کیوں اپنے ناحق پر ہونے کا ثبوت بہم پہنچانا چاہتے ہیں۔

مولوی صاحب نے اس سلسلہ میں فرمایا ہے۔ "میں نے تحریک کی تھی۔ کہ ہر ایک شخص دس آدمی سامنے رکھ لے اور مستقل طور پر ان تک پہنچ کر انہیں تبلیغ کی جائے۔"

اور غیر مبایعین کو ہدایت کی ہے کہ "آپ کو قادیانی جماعت کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے۔"

اس توجہ فرمائی کا بہت بہت شکریہ لیکن گزارش یہ ہے کہ دس مبایعین کے لئے ایک غیر مبایع مقرر کرنے کی بجائے اگر ایک مبایع کیلئے دس غیر مبایعین مقرر کئے جائیں تو اچھا ہو۔ ورنہ غیر مبایعین کو بہت مشکل پیش آئے گی۔ معلوم ہوتا ہے اس مشکل کا کچھ نہ کچھ احساس مولوی صاحب کو ہو بھی چکا ہے۔ چنانچہ اسی خطبہ میں انہوں نے مقرر کردہ دس کی تعداد میں خود بخود تخفیف کر کے نصف کر دی ہے۔ چنانچہ فرمایا "اب پھر میں جماعت کے سامنے اس مطالبہ کو دہراتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو دس نہ سہی پانچ ہی آدمی اپنے سامنے رکھنے چاہئیں۔"

مگر اس میں ابھی اور بہت کچھ تخفیف کی ضرورت ہے۔ ان کے لئے زیادہ سہولت اسی میں ہے۔ کہ دس دس غیر مبایع کو ایک ایک مبایع پر مقرر کریں۔

ایک اہم مشورہ

مولوی محمد علی صاحب نے جو یہ فرمایا ہے کہ "ہم میں سے ہر ایک شخص کو دس نہ سہی پانچ ہی آدمی اپنے سامنے رکھنے چاہئیں"؛ تو یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو مستثنیٰ نہیں قرار دیا ہوگا۔ وہ خود بھی اپنی اس تحریک میں حصہ لینا ضروری سمجھتے ہوں گے۔ اور تلاش میں ہوں گے۔ کہ کسے تبلیغ کریں۔ اس بارے میں ہم انہیں مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ آکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو تبلیغ کریں۔

اس بارے میں اگر کرایہ وغیرہ کا سوال در پیش ہو۔ تو ہم انہیں مناسب کرایہ پیش کر دیا کریں گے۔

مولوی محمد علی صاحب کے ساتھیوں کا کمال

مولوی محمد علی صاحب جب ایک طرف تو یہ دیکھتے ہیں۔ کہ ان کی کسی بات پر ان کے ساتھی کان تک نہیں دھرتے۔ وہ کہتے کہتے تھک جاتے ہیں۔ مگر اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ اور دوسری طرف انہیں یہ نظر آتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہر آواز پر نہایت مخلصانہ اور فدایانہ رنگ میں لبیک کہتی۔ اور اطاعت کا کامل نمونہ پیش کرتی ہے تو جل کر کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ "میاں صاحب نے جماعت کی قوت متفکرہ کو بیکار کرنے والی باتوں پر زور دیا ہے۔" اور یہ کہ "آج جو کچھ قادیان میں ہو رہا ہے۔ وہ اس بات کا نتیجہ ہے۔ کہ لوگوں کی قوت متفکرہ بیکار کر دی گئی ہے۔" "خدا کی شان مرید اتنا نہیں سوچتے۔ آنکھیں بند ہو گئیں۔" "جو کچھ بھی میاں صاحب بیان کرتے چلے جائیں۔ یہ اسے آنکھیں بند کر کے مانتے چلے جاتے ہیں۔" "سب کی آنکھیں بند ہو گئیں۔"

یہ فقرات مولوی صاحب کے صرف ۱۷ مارچ کے خطبہ جمعہ سے جو ۲۲ مارچ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"پیغام" میں شائع ہوا ہے۔ لئے گئے ہیں اور عام طور پر مولوی صاحب یہ فقرات استعمال کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ادنیٰ غلاموں میں ایسے اصحاب موجود ہیں۔ جو ہر لحاظ سے مولوی صاحب پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جن کی قوت متفکرہ کے مقابلہ میں مولوی صاحب کو بات کہنے کا بھی سلیقہ نہیں۔ اور جن کی آنکھیں دینی اور دنیوی معاملات میں وہ کچھ دیکھتی ہیں۔ جو مولوی صاحب کے تصور میں بھی نہیں آسکتا۔

مگر ایسے انسانوں کی قوت متفکرہ کو بیکار قرار دینے والے مولوی صاحب نے اپنے ساتھیوں میں جو کمال پیدا کر رکھا ہے۔ اس کا صرف ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔ اور وہ بھی انہی کے الفاظ میں۔ جیسا کہ ناظرین اوپر کے شذرات میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ مولوی صاحب کا بیان ہے کہ انہوں نے تحریک کی تھی۔ کہ ہر ایک شخص دس آدمی سامنے رکھ لے۔ اور مستقل طور پر اُن تک پہنچ کر انہیں تبلیغ کرے"۔ لیکن ایک عرصہ کے بعد جب مولوی صاحب نے دیکھا کہ ان کی یہ تحریک صدا بصحرا ثابت ہوئی ہے۔ اور کسی نے توجہ نہیں کی۔ تو یہ نہیں کہ اس پر زور دے کر منوانے کی کوشش کرتے۔ خود ہار مان کر کہدیا۔ "ہم میں سے ہر ایک شخص کو دس نہ سہی پانچ آدمی اپنے سامنے رکھنے چاہئیں" اور ممکن ہے کل کو اس میں اور بھی تخفیف کر دیں۔ حتیٰ کہ اس کا خاتمہ ہی کر دیں۔ جس شخص کی امارت کی یہ قدر و قیمت ہو۔ اور جس کے ساتھیوں کی یہ حالت ہو۔ اسے اپنے امام پر پروانہ وار قربان ہونے والوں کے خلاف رائے قائم کرنے میں معذور سمجھا جا سکتا ہے۔

اپنے بچوں کا مستقبل شاندار بنانے کا طریق

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر ترقی کرنے کی خواہش اور استعداد رکھی ہے۔ اور ہر انسان ترقی کے میدان میں قدم مار رہا ہے۔ اور اپنی اولاد کو ترقی کے انتہائی مقام پر دیکھنا چاہتا ہے اور اس کے لئے ہزاروں روپیہ خرچ کر دیتا ہے۔ مگر بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔ جو صحیح معنوں میں اور اصل ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے اور جاودانی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔

آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل خدا کا عظیم الشان نبی عرب کی وادی میں آیا۔ اور اس نے ترقی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کی راہ لوگوں کو بتائی۔ باوجود ہزاروں مخالفتوں کے کچھ لوگ ساتھ ہو گئے۔ اور ہر قربانی جس کا ان سے مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے کی۔ اس کے نتیجہ میں وہ اُمّی عالم بن گئے۔ اور ابدی زندگی کے وارث ہو گئے۔ ان میں سے کچھ لوگ اس روحانی آسمان کے درخشندہ ستارے ہو گئے۔ وہی لوگ تھے۔ جو ورثۃ الانبیاء اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح معنوں میں وارث ہوئے۔ آج جری اللہ فی حلل الانبیاء نے وہی دین کی راہ پیش فرمائی۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش فرمائی تھی۔ اور قرون اولیٰ کے صحابہ سے اپنے ملنے والوں کو ملا دیا۔ اور رُوحانی آسمان کے ستارے بنا دئے۔ ان میں سے کچھ زیادہ روشن ستارے تھے۔ جیسے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب۔ حضرت مولوی برہان الدین صاحب۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب۔ یہ وہ لوگ تھے۔ جو روتے ہوئے پیدا ہوئے لیکن جب دنیا سے اُٹھے۔ تو خود ہنستے ہوئے گئے۔ مگر جماعت کو رُلاتے گئے۔ یہی وہ لوگ تھے۔ کہ جو موت العالِم موت العالَم کے مصداق تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے وجودوں کے قائم مقام پیدا کرنے کے لئے ایک درسگاہ جاری فرمائی۔ یہ وہ درسگاہ ہے۔ جس سے یقیناً وہ موتی پیدا ہوں گے۔ جن کے حصول کے لئے دُنیا خواہش کرے گی۔ اس برج سے وہ ستارے نکلیں گے۔ جو اپنی چمک سے سینکڑوں کو نہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں کو منور کریں گے۔ پھر ایسے وجود یہ مدرسہ پیدا کرے گا۔ جو ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے ہوں گے۔

پس اے بزرگو۔ جن کے بچوں نے مڈل پاس کر لیا ہے یا ہائی کلاس میں پڑھتے ہیں۔ اس عظیم الشان نعمت کی طرف توجہ فرمائیے۔ یہ احمد کی یادگار ہے۔ اور آج خدا تعالیٰ کا موعود حضرت مصلح موعود فداہ ابی و اُمی آپکو مختلف طریقوں سے اس درسگاہ میں اپنے بچے داخل کرنے کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ اور اپنے عمل سے ثابت فرما چکا۔ کہ یہی وہ درسگاہ ہے۔ جہاں بچوں کو پڑھانا۔ اُن کے مستقبل کو چار چاند لگانا ہے۔ پس اس بارے میں قطعاً توقف نہ فرمائیں۔ اور جلد بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیں۔

خاکسار ظہور حسین سابق مبلغ روس و بخارا

گذشتہ اولیاء اللہ اور گانا بجانا

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

ایمن آباد کے ایک عزیز فرماتے ہیں اگر گانا بجانا سننا جائز نہیں۔ تو بعض مشہور مشائخ مثلاً حضرت نظام الدین اولیاء یا حضرت خواجہ اجمیری رح کے لئے یہ کس طرح جائز ہو گیا؟

جواب یہ ہے۔ کہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گذشتہ صوفیاء کی اسی قسم کی غلطیوں کی بابت پوچھا تھا۔ اور عرض کیا تھا۔ کہ پھر صوفیوں کو کیا غلطی لگی؟ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ ان کو حوالہ بخدا کرو۔ معلوم نہیں۔ انہوں نے کیا سمجھا۔ اور کہاں سے سمجھا۔ تلک اُمّۃٌ قد خلت لہا ما کسبت۔ بعض وقت لوگوں کو دھوکا لگتا ہے۔ کہ وہ ابتدائی حالت کو انتہائی سمجھ لیتے ہیں۔ کیا معلوم ہے کہ انہوں نے ابتدا میں یہ کیا ہو۔ پھر آخر میں چھوڑ دیا ہو۔ کسی اور ہی نے ان کی باتوں میں التباس کر دیا ہو۔ اور اپنے خیالات ملا دئے ہوں۔ اسی طرح پر تو توریت و انجیل میں تحریف ہو گئی۔ گذشتہ مشائخ کا اس میں نام بھی نہیں لینا چاہیئے۔ ان کا تو ذکر خیر چاہیئے انسان کو لازم ہے۔ کہ جس غلطی پہ خدا اُسے مطلع کر دے۔ خود اس میں نہ پڑے۔ خدا نے یہی فرمایا ہے۔ کہ شرک نہ کرو۔ اور تمام عقل اور طاقت کے ساتھ خدا کے ہو جاؤ۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا"۔

واضح ہو۔ کہ گانا بجانا بعض صورتوں میں حرام ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں مکروہ۔ اور بعض لوگوں کے لئے بعض حالات میں جائز بھی ہو جاتا ہے۔ یہ وہ مسئلہ ہے جہاں بعض صورتوں میں انما الاعمال بالنیات پہ مدار ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ کیا میں روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا کروں۔ آپ نے فرمایا ہاں اجازت ہے۔ ایک اور صاحب بھی پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے بھی یہی سوال کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تیرے لئے ناجائز ہے۔ آگے اس حدیث کا راوی بیان کرتا ہے۔ کہ پہلا سائل بڈھا تھا اور دوسرا جوان۔ پس عمروں کے لحاظ سے علمی تحقیق کے لحاظ سے۔ بعض ضرورتوں کے لئے (مثلاً بیمار کے لئے) ایک نئے باجے یا آلہ کا علم حاصل کرنے کے لئے۔ اپنے تقویٰ طہارت کی قوت کے لحاظ سے بعض باتیں بعض لوگوں کے لئے جائز ہو جاتی ہیں۔ اور بعض کے لئے ناجائز۔ ہاں یہ درست ہے۔ کہ عموماً گانے بجانے میں شراب کی طرح کا ایک جوش اور نشہ ہوتا ہے جو جوانوں میں شہوات کو بھڑکاتا ہے۔ ان لوگوں کیلئے ایسی بات ناجائز ہے:

سینٹری انسپکٹر کی ضرورت

قادیان کی صحت عامہ کی نگرانی کیلئے ایک سند یافتہ سینٹری انسپکٹر کی ضرورت ہے جس کی تنخواہ ۴۵-۵-۷۵ تک ہو گی۔ خواہشمند احباب دفتر ہذا میں درخواستیں دیں۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد پر خدمت دین کیلئے زندگی وقف کرنیوالوں کی دوسری فہرست

اس سے پیشتر خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے والوں کی ایک فہرست "الفضل" مورخہ ۱۳ مئی ۴۴ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد اس وقت تک جن دوستوں کے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ تا ان میں سے اگر کسی کا نام اس فہرست میں نہ ہو۔ تو وہ فوراً دفتر تحریک جدید میں اطلاع دیں۔ اور "الفضل" میں شائع شدہ فارم معاہدہ وقف زندگی کے مطابق اپنی زندگی وقف کرنے کی تحریر ارسال فرما دیں۔ احباب جلدی کریں۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ اس سال کے انتخاب میں آنے سے رہ جائیں۔ اور انہیں کسی دوسرے موقعہ کا انتظار کرنا پڑے۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

۲۰۰ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی اے مولوی فاضل ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۲۰۱ سلطان محمود شاہد صاحب بی۔ ایس۔ سی لاہور۔
۲۰۲ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب قادیان
۲۰۳ چودھری محمد انور حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی امرتسر
۲۰۴ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب قادیان
۲۰۵ شیخ عبدالباری صاحب بی۔ اے آنرز لاہور۔
۲۰۶ نذیر احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی ضلع مظفر نگر
۲۰۷ محمد علی صاحب ایم۔ اے سٹوڈنٹ گورنمنٹ کالج احمدیہ ہوسٹل لاہور
۲۰۸ چودھری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لار لاہور۔
۲۰۹ میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر امرتسر۔
۲۱۰ چودھری عصمت اللہ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی لائل پور
۲۱۱ محمد مستقیم صاحب انسپکٹر ٹیکس امرتسر۔
۲۱۲ محمد رشید صاحب سویلین گزیٹڈ آفیسر سکندر آباد۔ دکن۔
۲۱۳ مولوی خورشید احمد صاحب شاد مولوی فاضل قادیان۔
۲۱۴ راجہ محمد اکرم صاحب دارالرحمت قادیان
۲۱۵ سلطان صلاح الدین صاحب رائل ایئر فورس وزیگا پٹم
۲۱۶ راجہ بشیر احمد صاحب شاد ۷ کوئین روڈ لاہور۔
۲۱۷ میاں محمد زکریا صاحب لاہور۔
۲۱۸ شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس پنشنر قادیان
۲۱۹ مولوی غلام نبی صاحب مصری قادیان۔
۲۲۰ مولوی عنایت اللہ صاحب اکاؤنٹنٹ محمود آباد
۲۲۱ قاضی کلیم الدین صاحب پوسٹل کلرک بھاگل پور۔
۲۲۲ محمد یعقوب صاحب معرفت شیخ محمد اقبال صاحب گڑھی شاہو لاہور
۲۲۳ فضل الرشید صاحب کلکتہ۔
۲۲۴ رشید احمد صاحب سیالکوٹی دارالفضل قادیان۔
۲۲۵ مسعود احمد صاحب عاطف دارالرحمت قادیان۔
۲۲۶ شیخ محمد احمد صاحب آرڈیننس کلوزنگ فیکٹری دہلی۔
۲۲۷ عبدالوحید صاحب سٹور کیپر کمرشل برانچ کوئٹہ۔
۲۲۸ محمد افضل صاحب اسلام آباد گوجرانوالہ۔
۲۲۹ سید عزیز احمد صاحب معرفت سید سردار شاہ صاحب جہلم
۲۳۰ قاضی شریف الدین صاحب ہیڈ کلرک دفتر اسٹیشن ماسٹر کوئٹہ۔
۲۳۱ عطاء الرحمن صاحب ابن ملک برکت علی صاحب محلہ جٹاں۔ گجرات

۲۳۲ علی محمد صاحب نعیم قادیان۔
۲۳۳ رشید احمد سیالکوٹی قادیان
۲۳۴ محمد اسحاق صاحب ساقی جامعہ احمدیہ قادیان۔
۲۳۵ غلام رسول صاحب جامعہ احمدیہ قادیان۔
۲۳۶ سید صدیق احمد صاحب سکنہ معین الدین پور ضلع گجرات۔
۲۳۷ کیپٹن اقبال احمد صاحب شمیم۔
۲۳۸ بابو غلام حسین صاحب اوورسیر دارالرحمت قادیان
۲۳۹ عبدالرحیم صاحب سکنہ دھوڑیاں علاقہ پونچھ۔
۲۴۰ سید صمصام الدین صاحب ٹیچر اڑلیہ۔
۲۴۱ قاضی محمد عطاء اللہ صاحب ریاسی (جموں)
۲۴۲ خورشید احمد صاحب ولد محمد رمضان صاحب گھنوکے سیالکوٹ
۲۴۳ محمد علی صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور۔
۲۴۴ غلام نبی صاحب سکنہ لوگام (کشمیر)
۲۴۵ غلام محمد صاحب کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ۔
۲۴۶ حکیم عبدالرشید صاحب اجنالہ خاص ضلع امرتسر
۲۴۷ محمد عظیم صاحب موضع حاجی کمانڈ (ڈیرہ غازیخاں)
۲۴۸ سید محمد طفیل صاحب چک $\frac{5}{11}$ منٹگمری۔
۲۴۹ حکیم محمد بخش صاحب چھاؤنی جالندھر۔
۲۵۰ رشید احمد صاحب محمود دارالبرکات قادیان۔
۲۵۱ میر احمد صاحب موذن مسجد مبارک قادیان۔
۲۵۲ محمد شریف صاحب کوٹ رحمت خاں شیخوپورہ۔
۲۵۳ بشیر احمد صاحب زاہد سیالکوٹی قادیان۔
۲۵۴ منشی محمد شفیع صاحب ضلع تھرپارکر سندھ۔
۲۵۵ محمد الدین صاحب معرفت نور الدین صاحب بزاز کبیر والا۔ ملتان۔
۲۵۶ احمد خاں صاحب چک $\frac{565}{\text{گ۔ ب}}$۔ ضلع لائل پور۔
۲۵۷ غلام محمد صاحب فیض اللہ چک۔ گورداسپور۔
۲۵۸ محمد ابراہیم صاحب بھینی بانگر تحصیل و ضلع گورداسپور۔
۲۵۹ نذیر احمد صاحب لوکو ورکشاپ لاہور۔
۲۶۰ حکیم بہادر خاں صاحب شاہجہانپوری اودے پور۔
۲۶۱ عبدالکریم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان۔
۲۶۲ مستری غلام حسین صاحب دارالرحمت قادیان
۲۶۳ منشی عبدالحق صاحب محلہ دارالعلوم قادیان۔

۲۶۴ یعقوب علی صاحب سکنہ گھنوکے ججہ (سیالکوٹ)
۲۶۵ غلام احمد صاحب ساکن ڈلہ۔ ضلع گورداسپور۔
۲۶۶ شریف احمد صاحب موضع گھنوکے ضلع سیالکوٹ۔
۲۶۷ سید سعید احمد صاحب متعلم دہم ٹی۔ آئی ہائی سکول قادیان۔
۲۶۸ عبدالحق صاحب شاکر۔ قادیان۔
۲۶۹ ضیاء الدین صاحب پنڈی چری ضلع شیخوپورہ۔
۲۷۰ محمد ابراہیم صاحب سیکنڈ ماسٹر بیروال۔ سندر گڑھ۔
۲۷۱ عبدالواحد صاحب $\frac{89}{106}$ چک منٹگمری۔
۲۷۲ محمد یوسف علی صاحب $\frac{89}{106}$ چک منٹگمری۔
۲۷۳ محمد شاہ نواز صاحب نمبردار بجلووال۔ کوٹ نیناں۔
۲۷۴ عبدالکریم صاحب معرفت عطاء اللہ صاحب ٹیچر کاٹھ گڑھ۔
۲۷۵ محمد عبداللہ صاحب سٹار ہوزری ورکس قادیان۔
۲۷۶ مستری غلام حسین صاحب دارالفتوح قادیان۔
۲۷۷ عبدالرحمن صاحب ولد مولا بخش صاحب باورچی قادیان
۲۷۸ عبدالعظیم صاحب جلد ساز قادیان۔
۲۷۹ سعید احمد صاحب سیٹھی دارالرحمت قادیان۔
۲۸۰ سید محمد صاحب پسر لیفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب قادیان۔
۲۸۱ عبدالحمید صاحب اختر پسر میاں غلام محمد صاحب اختر نیو دہلی۔
۲۸۲ محمد یعقوب صاحب ناصر مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۳ عطاء الرحمن صاحب پسر مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری قادیان
۲۸۴ محمد اسلم صاحب دوئم مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۵ سید احمد حسین صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۶ سفیر الدین صاحب بنگالی بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۷ غلام محمد صاحب شاہجہانپوری بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۸ محمد یونس صاحب ملتانی مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۸۹ محمد احمد صاحب ہائی سکول قادیان۔
۲۹۰ خان محمد صاحب سکنہ جھگڑا امام شاہ ڈیرہ غازیخاں۔
۲۹۱ شمیم یوسف صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۹۲ غلام نبی صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۹۳ منظور احمد صاحب سیالکوٹی مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۹۴ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۹۵ محمد صدیق صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۲۹۶ محمد نقی صاحب ہائی سکول قادیان۔
۲۹۷ شریف احمد صاحب ولد حکیم سلیمان صاحب چک ۵۶۵ ضلع لائل پور۔
۲۹۸ عبدالباسط صاحب ہشتم ہائی سکول قادیان۔
۲۹۹ عبدالمنان صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۳۰۰ مختار احمد صاحب پسر ماسٹر محمد علی صاحب اظہر قادیان
۳۰۱ احمد اللہ صاحب پسر علی احمد صاحب ٹھیکیدار قادیان
۳۰۲ محمد صالح صاحب نور پسر محمد امین صاحب تاجر کتب قادیان
۳۰۳ محمد قاسم صاحب بنگالی دارالشیوخ قادیان۔
۳۰۴ عبدالرحیم صاحب پسر شہاب الدین صاحب قادیان۔
۳۰۵ رفیق احمد صاحب امرتسری بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان۔
۳۰۶ مرزا محمد لطیف صاحب اکبر گجراتی متعلم ہفتم مدرسہ احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر	نام
۲۰۷	عبدالرحیم صاحب پسر مستری محمد دین صاحب دارالفضل قادیان
۲۰۸	سید مجیب احمد صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان
۲۰۹	قریشی عبدالقادر صاحب اعجاز نصرت انڈسٹریز "
۲۱۰	حافظ مبین الحق صاحب شمس ڈرافٹسمین امرتسر
۲۱۱	شیر علی صاحب مدرس تعلیم الاسلام قادیان
۲۱۲	ماسٹر غلام یٰسین صاحب دارالفضل "
۲۱۳	فیض احمد صاحب معرفت چوہدری محمد عبداللہ صاحب فیروزپور شہر
۲۱۴	احسان احمد صاحب معرفت چوہدری بشیر احمد صاحب مگرا ضلع سیالکوٹ
۲۱۵	محمد صدیق صاحب مخاسب سکنہ الکھوال ضلع گورداسپور
۲۱۶	منشی محمد دین صاحب سکنہ دوست پورہ ضلع شیخوپورہ
۲۱۷	محمد صدیق صاحب پسر خان صاحب محمد یوسف صاحب سول سپلائیز آفیسر راولپنڈی
۲۱۸	غلام رسول صاحب چک ۳۵ سرگودھا
۲۱۹	نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالرحمت قادیان
۲۲۰	عبدالحمید صاحب دارالفضل قادیان
۲۲۱	شبیر محمد صاحب پسر چوہدری فتح محمد صاحب دوست پورہ ضلع شیخوپورہ
۲۲۲	محمود عبداللہ صاحب پسر چوہدری ابوالہاشم صاحب کلکتہ۔
۲۲۳	محمد یوسف صاحب ضیا ٹریڈ پوسٹ مارٹم محلہ رنگپور نگر
۲۲۴	فقیر محمد صاحب پیرو شاہ گورداسپور
۲۲۵	سید عبدالرشید صاحب بوستان بابا کوٹ
۲۲۶	مبارک احمد صاحب پسر مولوی محمد الدین صاحب تہال گجرات
۲۲۷	ابوالخیر محمد حبیب اللہ صاحب بنگال
۲۲۸	عنایت اللہ صاحب لائلپوری پسر میاں محمد عبداللہ صاحب
۲۲۹	محمد خلیل صاحب تلونڈی راماں ضلع گورداسپور
۲۳۰	محمد عبداللہ صاحب پسر پیر محمد صاحب سکنہ پیر کوٹ
۲۳۱	اللہ بخش صاحب امام الصلوٰۃ الکھوال گورداسپور
۲۳۲	جمیل احمد صاحب پسر خلیل احمد صاحب انگلینڈ۔
۲۳۳	غلام محمد صاحب بھاٹی دروازہ لاہور
۲۳۴	ملک عبداللطیف خان صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان
۲۳۵	شیخ محمد احمد صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی۔

نمبر ۷۳۲۱ :- منکہ الہ داد ولد نظام الدین قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن بیجے حال کارخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ ایک مکان خام بیجے حویلی خام جس کی قیمت مبلغ ـ/... روپیہ ہے اور دکان موضع بیجے حال میں ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ـ/۲۵ روپے ماہوار ہے میں آمد بحساب اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد سے جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ کی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔ العبد :- الہ داد موصی احمدی چک نمبر ... گواہ شد ... گواہ شد مولوی علی محمد اجمیری موجودہ انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۷۳۲۳ :- منکہ اللہ رکھی زوجہ شہاب الدین قوم بھٹی عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء حال ساکن قادیان دارالرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا مہر مبلغ ایک سو روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ ۵ مرلہ زمین مجھے خاوند کی طرف سے ملی ہے جس کی موجودہ قیمت دو سو پچاس روپیہ ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد :- اللہ رکھی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد :- شہاب الدین ... موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد :- مرزا عبدالکریم گواہ شد علی محمد موصی وصحابی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۷۳۲۶ :- منکہ جمیلہ خاتون زوجہ محمد یونس صاحب قوم شیخ عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ... ساکن بمبئی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک جوڑی دست بند طلائی ۶ تولہ۔ بچیاں طلائی ایک جوڑی ۱/۲ ۱ تولہ۔ کنگن چھلے ایک جوڑی ۱/۲ ۱ تولہ۔ جھومر طلائی ۱/۲ ۵ تولہ۔ انگوٹھی ایک ۱/۲ تولہ کل وزن زیورات طلائی ۲۰ تولہ۔ پازیب نقرئی ۵۴ تولہ۔ چھاجن جوڑی نقرئی ۳۰ تولہ۔ چھلے نقرئی ایک جوڑی ۲۵ تولہ۔ کل وزن زیورات نقرئی ... تولہ۔ مہر مبلغ ۵۰۰ روپے بذمہ میرے شوہر قابل ادا ہے۔ اس کل جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے پاس ... بھی ہیں جن کی قیمت ... روپیہ ہے۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا ایسی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر میں اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی دیگنا

انٹرنس کا امتحان دینے والے واقفین زندگی

انٹرنس کا امتحان دینے والے طلباء میں سے جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ نتیجہ نکلنے کے پانچ دن کے اندر اندر نتیجہ کی اطلاع دفتر تحریک جدید میں دیں تاکہ ان کی آئندہ تعلیم کے متعلق فیصلہ کیا جاسکے کہ ان کے لئے کالج میں آئندہ تعلیم حاصل کرنی مناسب ہے۔ یا مدرسہ احمدیہ میں داخل ہونا۔ یا کوئی اور صورت جو ان کے مناسب حال ہو۔ اس سے ان کو اطلاع دی جائے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

ہماری اصلاح ——— اور ——— اسکی اہمیت

کسی قوم کے نوجوانوں کی اصلاح سے ہی اس قوم کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ اور کسی قوم کی اصلاح سے ہی اس قوم کو صحیح ترقی حاصل ہوسکتی ہے۔ احمدیت نے جو ترقی حاصل کرنی ہے۔ وہ بھی ایک قومی ترقی ہے۔ جس کے لئے ہم نوجوانوں کی اصلاح نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے ارشاد "نوجوانوں کی درستی اور اصلاح اور ان کا نیک کاموں میں تسلسل ایک ایسی بات ہے جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا" کے ماتحت ہمیں اپنی درستی اور اصلاح کے لئے ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے۔ اور احمدیت جن نیک کاموں کے تسلسل کا ہم سے مطالبہ کرتی ہے ہمیں ان کو ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن ہم اس امر میں اسی صورت میں کامیاب ہوسکتے ہیں کہ ہم خدام الاحمدیہ کے تربیتی نظام میں شامل ہوں۔ اور اس کی لائحہ عمل کے مطابق ایسی ٹریننگ حاصل کریں کہ غیر ارادی طور پر ہی نیک کام کے لئے ہم اپنی طبائع میں ایک ایسا میلان محسوس کریں جو ہمیں اسے کرنے پر مجبور کررہا ہو۔ اور چاہے کہ روکنے سے بھی نہ رکے۔ لیکن اس میں ہم اسی صورت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ تا ہم خدام الاحمدیہ میں صرف شامل ہی نہ ہوں۔ بلکہ اس کے اجتماعی اور انفرادی سب کاموں میں شامل ہوں۔ جس کی رپورٹ باقاعدہ مرکز کو بھجوانی ضروری ہے۔ تاکہ مرکز ان کے کام کا جائزہ لے سکے اور مفید راہنمائی کرسکے۔

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۲۲۵ منکہ آمنہ بیگم زوجہ شبیر علی صاحب قوم راجپوت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن دارالعلوم قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرا اڑھائی سو روپیہ مہر ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ آمنہ بیگم موصیہ بقلم خود گواہ شد:۔ شبیر علی خاوند موصیہ گواہ شد علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر وصایا

۴۳۱۹ منکہ احمد الدین ولد چوہدری روشن دین صاحب قوم کھرل پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۱۶ء ساکن ٹھٹھہ بڑھار ڈاکخانہ سید والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۱۳۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ گیارہ گھماؤں اراضی زرعی قسم چاہی و نہری رقبہ واقعہ موضع ٹھٹھہ بڑھار تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ قیمتی تخمیناً بائیس صد روپیہ یہ اراضی ہم دو بھائیوں میں بحصہ برابر مشترک ہے اور میرے حصہ میں ۱/۲ ۵ گھماؤں اراضی قیمتی ۱۱۰۰ روپے کی آتی ہے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی کل یا جزو کی ادائیگی بصورت جائیداد یا بصورت نقد کروں۔ تو اس قدر رقم جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کی جائے گی۔ میرا گزارہ اسی جائیداد پر ہے میری وفات پر اگر مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہٰذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کر دی ہے۔ العبد:۔ احمد الدین موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد روشن دین پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ ہنڈی پری۔ گواہ شد (چودھری) فیض احمد انسپکٹر بیت المال

۴۴۰۵ منکہ عبداللہ مالاباری ولد موسیٰ صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن پنگاڑی ضلع مالابار صوبہ مدراس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ سردست میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ صرف ماہوار آمدنی -/۶۰ روپے ہے۔ جس کا دسواں حصہ انجمن کو دیتا رہوں گا۔ اور میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تا زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد:۔ عبداللہ مالاباری مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد:۔ جلال الدین حلقہ مسجد اقصیٰ قادیان گواہ شد:۔ عطاء محمد ہیڈ کلرک صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

۴۳۷۹ منکہ منیر احمد قریشی ولد قریشی میرا احمد صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ تیس روپے ہے میں اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد منیر احمد قریشی دار البرکات۔ گواہ شد:۔ غلام مجتبےٰ دواخانہ نور الدین۔ گواہ شد نذیر رحمت (اوورسیئر) کر دفتر الفضل

۴۳۹۳ منکہ سید منور شاہ ولد سید صوبیدار کرم شاہ قوم سید پیشہ زمینداره عمر ۷۸ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۸ء ساکن چک ۱۱۶ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مربع زمین واقع چک ۱۱۶ ج ب میں تین بھائیوں کی ہے جس کے ۱/۳ حصہ کا میں موروثی ہوں۔ اور یہ زمین فوجی گرانٹ میں ملی ہوئی ہے۔ مگر ابھی تک اس کا حق ملکیت گورنمنٹ سے حاصل نہیں کیا۔ ہاں اگر ۱۱۰۰ روپیہ فی مربعہ کے حساب سے گورنمنٹ میں رقم داخل کر دی جائے تو حق ملکیت حاصل ہو سکتا ہے۔ اور موضع مدینہ ضلع گجرات میں ۷۰ کنال اراضی ہے۔ جس کے ۱/۳ حصہ کا میں مالک ہوں۔ گویا ہر دو جگہ کی زمین میرے حصہ کی سوا آٹھ ایکڑ نہری و ۵۰ کنال ۱۲ مرلہ بارانی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ میرا گزارہ فی الحال اس نہری رقبہ کی آمد پر ہے جس کی آمد سالانہ مبلغ -/۳۰۰ روپیہ ہے۔ اس لئے اس اپنی سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اگر کوئی اور میری جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ سید منور شاہ چک ۱۱۶ ج ب گواہ شد:۔ سید بشیر احمد بقلم خود گواہ شد سید اصغر علی شاہ

۴۳۹۵ منکہ نور احمد نسیم سیفی۔ ولد ماسٹر عطاء محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی ماہوار آمدنی جو کہ -/۱۴۰ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے پر میری متروکہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ نور احمد نسیم سیفی بی اے

گواہ شد:۔ عطاء محمد اورنٹیل ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر والد موصی۔ گواہ شد:۔ سلطان احمد کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

۴۳۶۴ منکہ سلیمہ بیگم زوجہ مرزا شریف بیگ صاحب قوم مغل عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے مہر بذمہ خاوند مبلغ چار صد روپیہ اور زیورات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کڑے طلائی	۱۰ تولہ	در	ستر روپے
نکلسی طلائی	۲ تولہ ۱/۲ ۱ ماشہ	در	در
گلوبند	۱/۲ ۱ تولہ	در	در
سوئی	۲ ماشہ	در	در
کانٹے طلائی	۱ ماشہ	در	در
کانٹے	۱/۲ ۲	در	در
مندری	۱/۲ ۱ ماشہ	در	در
پازیب نقرئی	۲۲ تولہ ۸ ماشہ	قیمتی	-/۲۳

پس اس مذکورہ جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ سلیمہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ مرزا اسلام اللہ بیگ والد موصیہ گواہ شد مرزا محمد شریف بیگ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل منصور

۴۳۸۰ منکہ چوہدری محمد حیات ولد چوہدری عبداللہ خان صاحب قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۹ء ساکن دوروحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ تحصیل سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اراضی تعدادی تقریباً ۸۰ کنال نہری و بارانی و بنجر وغیرہ کل واقعہ موضع دوروحمہ میں ہے۔ اور آٹھ کنال نہری زمین موضع بھابڑہ میں ہے آجکل اس کی قیمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ جب وصیت ادا کروں اس وقت قیمت مقامی جماعت کے مشورہ سے مقرر ہو۔ اور ایک مکان حسیر پختہ و خام واقع موضع دوروحمہ میں ہے۔ قیمتی -/۵۰۰ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میری ماہوار آمد -/۲۸ روپے اور چھ روپے محطا الاؤنس ملتا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر کچھ اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ العبد:۔ محمد حیات موصی دوروحمہ گواہ شد:۔ خدا بخش دوروحمہ گواہ شد عبداللہ خان بھابڑہ

۴۳۶۵ منکہ عطاء محمد ولد کرم بخش مرحوم قوم جٹ عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے میرا گزارہ کا جو -/۵ روپے ماہوار دیتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد

ریڈیو سیٹس برائے فروخت

بہترین ساخت کے ۵ والو۔ ۶ والو۔ ۷ والو۔ اور ۹ والو کے نئے ریڈیو سیٹس سرکاری مقررہ قیمتوں پر خریدیئے۔

اکسنز لمیٹڈ قادیان

ریلوے مسافروں کے لئے انتباہ

سامان بھیجنے کے لئے پیش کرنے سے پہلے تمام پرانے لیبل اتار دیجئے۔ اور ان پر نئے لیبل چسپاں کیجئے۔ جن پر نام ایڈریس اور منزل مقصود جلی الفاظ میں لکھا ہو۔

اسی طرح لکھا ہوا ایک لیبل ہر گٹھڑ کے اندر رکھ دیجئے۔ اس سے آپ کا سراغ ملنے میں آسانی ہوگی۔ ان باتوں کے متعلق عدم توجہی تاخیر کا موجب ہوگی۔ بلکہ ممکن ہے کہ سامان گم ہو جائے۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"!

اس کے لئے آپ اپنے علاقے کے غیر احمدی یا غیر مسلم اصحاب کے ہر پتے کے ساتھ چار آنے کے ٹکٹ خاکسار کو روانہ فرمائیں دپتہ خوشخط ہو۔ اس کے عوض ان کو اس قیمت کا اردو یا انگریزی تبلیغی لٹریچر روانہ کیا جائے گا۔ اس طرح آپ بفضل خدا گھر بیٹھے تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرنے والوں میں شمار کئے جائیں گے۔

خاکسار:۔ عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۹ مئی۔ پنجاب گورنمنٹ نے جسمانی مشقت کا کام کرنے والوں کے راشن کا کوٹہ آٹھ سے بارہ چھٹانک کر دیا ہے۔ باقی سب کو آٹھ چھٹانک ملے گا۔

لاہور ۹ مئی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سیکرٹری نے وزیر اعظم پنجاب سے ایک چٹھی کے ذریعہ سردار شوکت حیات خاں صاحب کی برطرفی کے سلسلہ میں بعض باتوں کی وضاحت چاہی ہے۔ اور اس کا جواب بھی ۱۲ مئی تک مانگا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے ان چٹھیوں کا مجلس عمل کو جواب دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

لاہور ۹ مئی۔ کہا جاتا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ نے اب کے شملہ نہ جانے کا جو فیصلہ کیا تھا۔ وہ منسوخ کر دیا گیا ہے اور ۲۰ مئی کو دفاتر شملہ منتقل ہو جائینگے۔

دہلی ۹ مئی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ حکومت ہند کے ٹیکسٹائل کمشنر نے کپڑے کی بلیک مارکیٹ کو کلیۃً ختم کرنے کے لئے زبردست اقدام کا فیصلہ کیا ہے۔

شملہ ۹ مئی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ڈاکٹر سر ضیاء الدین کے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے بطور وائس چانسلر کے انتخاب کی حکومت ہند نے تصدیق کر دی ہے۔

زیورچ ۹ مئی۔ مسولینی کا ڈرائیور روم میں اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ وہ مفرور فوجیوں کی امداد کرتا تھا۔

لاہور ۹ مئی چونکہ یہ شکایت عام ہو رہی ہے کہ بعض بزازوں کو فروخت کے لئے کپڑا نہیں ملتا۔ حکومت اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ بزازوں کے لئے کپڑے کا کوٹہ مقرر کر دیا جائے۔

لنڈن ۹ مئی۔ غیر جانبدار ممالک کے اخبار لکھ رہے ہیں کہ جرمنوں نے گزشتہ ستر برس میں برلین اور اس کے ارد گرد جو صنعتی اور اسلحہ ساز کارخانے تعمیر کئے تھے۔ اتحادی بمباری سے وہ مٹی اور ملبہ کا ڈھیر بن کر رہ گئے ہیں۔ اور اس طرح جرمنوں کی ستر سالہ محنت خاک میں مل گئی ہے۔

دہلی ۹ مئی۔ محکمہ ڈاک کی ایک رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ڈاکخانوں میں روزانہ ۲۵ ہزار چٹھیاں یا پارسل اور دیگر چیزیں ایسی آتی ہیں۔ جن پر مکتوب الیہ کا پورا یا صحیح پتہ نہیں ہوتا۔ اور قریباً ۲۵۰ اشیاء ایسی ہوتی ہیں۔ جن پر کوئی پتہ ہوتا ہی نہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ اس بارہ میں احتیاط کریں۔

واشنگٹن ۹ مئی۔ ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ مارچ ۱۹۴۱ء سے اب تک ہندوستان کے ادھار و پٹہ کے قانون کے سلسلہ میں چودہ کروڑ پچانوے لاکھ ڈالر یعنی قریباً ۴۴ کروڑ روپیہ امریکہ کی طرف بقایا ہے۔

لنڈن ۹ مئی۔ پیرس ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ شمالی فرانس پر گزشتہ ۲۴ گھنٹوں سے قریباً مسلسل بمباری ہو رہی ہے۔

لنڈن ۹ مئی۔ فرنچ لبریشن کمیٹی نے الجیریا کے تمام مسلمانوں کو فرانسیسی شہریت کے حقوق دے دیئے ہیں۔ اس طرح قریباً دو تین لاکھ مسلمانوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو سکیگا۔

لاہور ۹ مئی۔ یہ افواہ عام ہو رہی ہے۔ کہ میاں عبدالحئی صاحب وزیر تعلیم خرابیٔ صحت کی وجہ سے غالباً وزارت سے الگ ہو جائیں گے۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ اس طرح دو خالی جگہوں پر چوہدری ریاست علی اور سر محمد جمال وزارت میں لئے جا سکینگے۔

لنڈن ۹ مئی۔ روس اور پولش گورنمنٹ مقیم انگلستان کا جھگڑا نازک صورت اختیار کرنیوالا ہے۔ سوویٹ گورنمنٹ اس پولش گورنمنٹ کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں اور جرمن حملہ کے وقت پولینڈ کا جتنا علاقہ اس کے قبضہ میں تھا۔ اس پر قابض رہنے پر مصر ہے۔

لاہور ۹ مئی۔ سناتن دھرمی لیڈر گوسوامی گنیش دت صاحب نے پنجاب سے دو ماہ یعنی مارچ اور اپریل میں ساڑھے تین لاکھ روپیہ دھرم پرچار کے نام پر فراہم کیا ہے۔

امرتسر ۸ مئی۔ سونا ۔۔۔ ۷۸ چاندی ۔۔۔ ۸ ۔۔۔ ۱۳۷ پونڈ ۔۔۔ ۱ ۔۔۔ ۵۱

لائلپور ۸ مئی۔ گندم ۹/۴/- سے ۹/۴/- تک • نخود ۶/۱۲/- • بنولہ پیور -/۱۳/۷ • گڑ -/-/۸ تا -/۱۲/۹ • شکر -/-/۱۰ تا -/-/۱۲ •

دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ملٹری کی بیس ہزار پرانی لاریاں عنقریب پبلک میں فروخت کر دی جائیں گی۔

بمبئی ۹ مئی۔ کوہیما کے محاذ پر اتحادی افواج نیا حملہ شروع کرنے سے قبل از سر نو منظم کی جا رہی ہیں۔

لاہور ۹ مئی۔ کل مسٹر جناح عازم کشمیر ہو گئے۔ گوجرانوالہ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے آپکو سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ شاہدرہ اور کالا شاہ کاکو میں بھی مسلمانوں نے آپکا استقبال کیا۔

لکھنؤ ۹ مئی۔ پنجاب کے تین سکھ ڈاکو جو گزشتہ سال کپورتھلہ جیل سے فرار ہو گئے تھے۔ یہاں ٹھیکیدار بنکر رہتے تھے۔ پنجاب پولیس بھی ان کے تعاقب میں یہاں پہنچی اور مقامی پولیس کی مدد سے انکا سراغ لگا لیا۔ اور ان کو جا لیا۔ ڈاکوؤں نے فائر کئے مگر پولیس کے فائروں کے نتیجہ میں تینوں ہلاک ہو گئے۔ پولیس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

دہلی ۹ مئی۔ اتحادی فوجیں کوہیما کے علاقہ کو صاف کرنے کے لئے برابر کارروائی کر رہی ہیں گذشتہ جمعرات کو جو تین روز ختم ہوئے۔ انمیں سات ہزار جاپانی موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ چودھویں فوج نے کوہیما کے گرد کمان کی شکل میں گھیرا ڈال لیا ہے۔ امپھال کے محاذ پر بھی ہمیں کچھ کامیابی ہوئی۔ اراکان میں ہمارے فوجی دستوں نے دشمن کے اگلے مورچوں کے پیچھے کئی حملے کئے۔

دہلی ۹ مئی۔ حکومت ہند کے انفارمیشن ممبر سرجوالا پرشاد آسام کے مورچہ کا دورہ کر کے آئے۔ جو تین روز میں ختم ہوا۔ آپنے ایک بیان میں کہا کہ آئندہ چل کر دشمن سے جو ٹکر ہونیوالی ہے۔ ہمارے سپاہی بڑے حوصلہ اور ہمت سے اسکے منتظر ہیں۔ اسلحہ اور سامان رسد ان کو بافراط پہنچ رہا ہے۔ فضا میں ہماری برتری مسلم ہے۔ جاپانیوں کو ایسی طرح پھانس لیا گیا ہے کہ یا تو وہ برسات سے قبل لوٹ جائیں گے۔ اور یا پھر تباہ کر دیئے جائیں گے۔

آپنے کہا۔ محاذ جنگ پر لڑنے والے سپاہیوں کی طرف سے ہم پر بھاری ذمہ داریاں ہیں۔ ہندوستان پر دشمن کی چڑھائی کا کوئی خطرہ نہیں اتحادی فتح یقینی ہے۔ میں امپھال بھی گیا۔ لوگ اپنے اپنے کام کاج میں مصروف اور مطمئن تھے۔ شہریوں کے حوصلے بڑھے ہوئے ہیں۔

لاہور ۱۰ مئی۔ مسلم لیگ کی ایکشن کمیٹی نے ملک خضر حیات خان سے جو جواب طلبی کی تھی۔ اسکے جواب میں ملک صاحب نے لکھا ہے کہ لیگ "سکندر جناح پیکٹ" کی وضاحت کرے تا میں معلوم کر سکوں کہ آیا میں نے اس کے خلاف کوئی حرکت کی ہے۔

ماسکو ۱۰ مئی۔ مارشل سٹالن نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجوں نے دوبارہ سبسٹاپول پر قبضہ کر لیا ہے۔ کل صبح روسی فوجوں نے ہلہ بول کر یہ کامیابی حاصل کی۔ ہلہ سے قبل روسی توپوں اور طیاروں نے بے پناہ بمباری کی۔ جس سے سبسٹاپول لرز اٹھا۔ اب گویا سارے کریمیا سے جرمنوں کو نکال دیا گیا ہے۔ روسی فوج میں بعض ایسے دستے بھی شامل تھے۔ جنہوں نے دو سال قبل سبسٹاپول کے بچاؤ میں حصہ لیا تھا۔ جرمنوں کو چن چن کر نشانہ بنایا گیا۔

ڈبلن ۱۰ مئی۔ کل آئرلینڈ میں مسٹر ڈی ویلرا کی گورنمنٹ نے استعفےٰ دیدیا ہے۔ کیونکہ ٹرانسپورٹ بل پر اسے ۶۴ کے مقابلہ میں ۶۸ آراء کی کثرت سے شکست ہو گئی تھی۔ امید ہے۔ کہ ۳۰ مئی سے نئے انتخابات ہوں گے۔

ہماری بعض ادویہ مثلاً سونے کی گولیاں۔ روح نشاط۔ محافظ شباب گولیاں وغیرہ گرمی اور سردی ہر موسم میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔
طبیہ عجائب گھر قادیان

ہمدرد نسواں
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا نسخہ ہے۔ اٹھرا کے مریض کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے۔
قیمت فی تولہ ... ایک روپیہ چار آنہ
مکمل گیارہ تولہ بارہ روپے
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah